فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر :2)

”تو اپنے رب کے لئے نماز ادا کرو اور قربانی پیش کرو۔“

فلسفہ و حکمتِ قربانی

انجمن خدّام القرآن سندھ ‘ کراچی

قرآن اکیڈمی ‘خیابانِ راحت ‘درخشاں ‘ڈیفنس فیز-6

فون:23-534002 فیکس: 5840009

ای میل:karachi@quranacademy.com

ویب سائٹ:www.quranacademy.com

نام کتاب ______ فلسفہ وحکمتِ قربانی

طبع اوّل (جنوری 2004ء) ______ 1000

زیرِ اہتمام ______ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قیمت ______ -/5 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی ‘ خیابانِ راحت ‘ درخشاں ‘ فیز 6 ‘ ڈیفنس فون: 23-534002

ای میل: karachi@quranacademy.com

2- 11- داؤد منزل ‘ نزد فریسکو سویٹ ‘ آرام باغ فون: 2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر‘ عقب اشفاق میموریل ہسپتال بلاک C-13 ‘ گلشنِ اقبال فون: 65-4993464

4 - دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی فون: 4382640

5 - قرآن مرکز، نزد مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4 فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل بلاک ”K“، ناظم آباد فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہِ فیصل ‘ نزد چھوٹا گیٹ ‘ ائیرپورٹ ‘ فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد ، فیڈرل بی ایریا بلاک 9 فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2 ، اورنگی ٹاؤن فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

”فلسفہ وحکمتِ قربانی“ کے موضوع کو مزید وضاحت کے ساتھ سمجھنے کے لئے

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ایک خطاب پر مبنی کتابچہ

”عید الاضحی اور فلسفۂ قربانی“ کا مطالعہ فرمائیے

قربانی

مفہوم :

❁ لفظ 'قربانی' کا مادہ ہے ق ر ب - جس کا مفہوم ہے قریب ہونا - 'قربانی' کی اصطلاح لفظ 'قربان' سے بنی ہے جس کے معنی ہیں "ہر وہ شے جسے اللہ کی راہ میں اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے پیش کر دیا جائے"

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ (التوبہ : 99)

"اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کی قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔"

❁ لفظ 'قربان' قرآنِ حکیم میں تین بار آیا ہے :

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ (المائدہ:27)

"اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے حالات حق کے ساتھ پڑھ کر سنا دیجئے کہ جب ان دونوں نے کچھ قربانیاں پیش کیں تو ایک کی قربانی تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔"

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ (آلِ عمران: 183)

"جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی قربانی لے کر نہ آئے جس کو آگ آ کر کھا جائے تب تک ہم اُس پر

ایمان نہ لائیں گے۔"

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً (الاحقاف: 28)

"تو جن کو انہوں نے اللہ کے سوا تقرب کا ذریعہ اور معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی۔"

❁ فقہی اعتبار سے قربانی سے مراد وہ جانور ہے جو اللہ کی رضا کے حصول کے لئے یا شکرانے کے طور پر یا کسی کوتاہی کے کفارے کے طور پر ذبح کیا جاتا ہے۔ قرآنِ کریم میں اس کے لئے 'ہدی' (وہ قربانی جو منٰی میں پیش کی جاتی ہے) یا 'نسک' کے الفاظ آئے ہیں۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ (البقرۃ: 196)

"اور اللہ (کی خوشنودی) کیلئے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (پیش کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔"

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ (الفتح: 25)

"یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔"

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام: 162)

"کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔"

مقصود :

امتحانِ زندگی میں کامیابی

❁ حیاتِ دنیوی کی غرض وغایت : امتحان

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً (الملک: 2)

''اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے۔''

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْہِ (الدھر: 2)

''ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تا کہ اسے آزمائیں۔''

ے قلزمِ ہستی سے ابھرا ہے تو مانندِ حباب
اس زیاں خانے میں تیرا امتحاں ہے زندگی

❁ امتحان کے دو گوشے :

(i) فکر ونظر کا امتحان : محبوب کون ہے ؟

ے رُخِ روشن کے آگے شمع رکھ کر وہ یہ کہتے ہیں
اُدھر جاتا ہے دیکھیں یا اِدھر پروانہ آتا ہے

(ii) عمل کا امتحان : مال وجان کس کی خاطر لگائے جاتے ہیں ؟

❁ امتحان میں کامیابی کا ذریعہ : قربانی

ے یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصۂ محشر میں ہے
پیش کر غافل عمل اگر کوئی دفتر میں ہے

(i) ہر شے کی محبت اللہ کی محبت پر قربان کر دی جائے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ۭ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ (البقرۃ: 165)

''اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔''

قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا وَتِجَارَۃٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَھَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَھَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَجِھَادٍ فِیْ سَبِیْلِہٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ ۭ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ (التوبۃ: 24)

''کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتہ دار اور وہ مال جو تم نے محنت سے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارہ ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں اللہ اور اُس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔''

(ii) مال وجان اللہ کی خاطر لگادیے جائیں

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (آلِ عمران: 92)

"(مومنو!) تم کبھی نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک کہ تم اُن چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔"

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط (البقرۃ: 207)

"اور لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔"

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ج فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ (آلِ عمران: 146)

"اور بہت سے نبی گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر اکثر اللہ والوں نے قتال کیا تو جو مصیبتیں اُن پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں اُن کے سبب اُنہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ وہ دبے۔ اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔"

ہر تمنا دل سے رخصت ہوگئی
اب تو آجا اب تو خلوت ہوگئی

امتحان و آزمائش کی کامل مثال:
حضرت ابراہیمؑ

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ (البقرۃ: 124)

"اور جب اللہ نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔"

❀ فکرونظر اور عقل وشعور کا امتحان: موروثی عقائد کی قربانی

❀ ستارہ پرستی کے شرک کی نفی (الانعام: 76-79)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ (الانعام: 79)

"میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اُسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔"

❀ مذہبی شرک کی نفی (الانبیاء: 52-67)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ○ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ (الانبیاء: 66-67)

"پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔ تُف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اُن پر بھی۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟"

❀ سیاسی شرک کی نفی

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (البقرۃ: 258)

"بھلا تم نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جو اِس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اُس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے لگا۔"

جب ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اُسے مغرب سے نکال دے (پس) وہ کافر ہکا بکا کر دیا گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔''

❁ اللہ سے محبت کا عملی کا امتحان :

حضرت ابراہیمؑ نے تمام محبتوں کو اللہ کی محبت کے سامنے قربان کر دیا :

❁ والدین کی محبت :

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ

(التوبہ: 114)

''جب اُن کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اُس سے بیزار ہو گئے، کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور تحمل والے تھے۔''

❁ گھر کی محبت :

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ○ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ○ (مریم: 46-47)

''باپ نے کہا کہ ابراہیمؑ کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دُور ہو جا۔ ابراہیمؑ نیک کہا سلام ہو آپ پر (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔''

❁ قوم کی محبت :

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ (الممتحنۃ: 4)

''تمہارے لئے ابراہیمؑ اور ان کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ موجود ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت اور بغض رہے گا۔''

❁ جان کی محبت :

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ○ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الانبیاء: 68-69)

''(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا کہ اے آگ! سرد ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ پر۔''

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

❁ وطن کی محبت :

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ (الصّٰفّٰت: 99)

''اور ابراہیمؑ بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔''

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (العنکبوت: 26)

"پس ان پر لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔"

❁ بیوی و اولاد کی محبت :

رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ (ابراہیم: 37)

"اے اللہ! میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔"

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

❁ اکلوتے بیٹے کی محبت - امتحانات کا نقطۂ عروج

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ○ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ○ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ○ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ○ (الصّٰفّٰت: 100 - 107)

"اے پروردگار! مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکوکاروں میں سے ہو۔ تو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تمہارا کیا خیال ہے؟ بیٹے نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ

مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ تو ہم نے اُسے پکارا کہ اے ابراہیمؑ! تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ بنا دیا۔"

یہ شہادت گہِ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

خود ممتحن پکار اٹھا — اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ

بڑا ایسی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہوس چھپ چھپ کہ سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں

گویا حضرتِ ابراہیمؑ اللہ ہی کے لئے یکسو ہو گئے

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (البقرہ: 131)

"جب اُن سے اُن کے رب نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اپنے آپ کو تمام جہان والوں کے رب کے سامنے جھکا دیا۔"

❁ حکمتِ قربانی : سنت ابراهیمؑ کو زندہ رکھنا

❁ صحابہ کرامؓ کا سوال: "ان قربانیوں کی کیا حکمت ہے؟"

آپؐ کا جواب: "تمہارے (روحانی) والد حضرت ابراہیمؑ کی سنت" (ابن ماجہ)

"قربانی اُس عظیم واقعہ کی یادگار جب کہ سو برس کی عمر میں بوڑھے باپ نے اللہ کے حکم کی تعمیل میں اپنے بڑھاپے کے واحد اثاثے یعنی اکلوتے بیٹے کو اپنے ہاتھوں اپنی طرف سے تو قربان کر دیا"۔

❁ حکم قربانی :

❁ قرآنِ حکیم میں قربانی کا حکم :

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ ۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (الحج: 34)

"اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تا کہ جو مویشی چارپائے اللہ نے اُن کو دیئے ہیں اُن پر اللہ کا نام لیں ۔"

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر : 2)

"تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔"

❁ حدیثِ نبویؐ میں قربانی کے لئے ترغیب و تشویق :

"حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ یعنی عید الاضحیٰ کے دن فرزند آدمؑ کا کوئی عمل اللہ کو (قربانی کے جانور کا) خون بہانے سے زیادہ محبوب نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ (زندہ ہوکر) آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے پس اے خدا کے بندو دل کی پوری خوشی سے قربانیاں کیا کرو۔" (جامع ترمذی، ابن ماجہ)

❁ حدیثِ نبویؐ میں قربانی نہ کرنے پر وعید :

"جو شخص وسعت رکھتے ہوئے قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے" (مسند احمد)

❁ فضیلتِ قربانی :

❁ صحابہ کرامؓ کا سوال: "ہمارے لئے ان قربانیوں میں کیا اجر ہے"؟

آپؐ کا جواب: "قربانی کے جانور کے ہر بال یا ریشہ کے عوض ایک نیکی" (ابن ماجہ)

❁ قربانی کی کامل مثال قائم کرنے کی وجہ سے ابراہیمؑ کے مراتب:

☆ **امام الناس** (البقرہ : 124)

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (البقرہ : 124)

"اور جب اللہ نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔"

☆ **خلیل اللہ** (النساء : 125)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا (النساء : 125)

"اور اُس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اپنے چہرے کو اللہ کے لئے جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور اس نے پیروی کی ابراہیمؑ کے طریقہ کی جو یکسو تھے۔ اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا۔"

☆ **ابو الانبیاء** : آپ کے بعد نبوت آپ کی نسل ہی میں رہی

☆ **شرک سے برأت کی قرآنی سند:**

قرآنِ کریم میں چھ بار سند دی گئی "وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ"۔

❁ مسائلِ قربانی :

- ❁ ہر صاحبِ حیثیت پر واجب ہے۔
- ❁ ذی الحجہ کے چاند کے طلوع ہونے سے لے کر قربانی پیش کیے جانے تک ناخن اور بال نہ تراشنا مسنون عمل ہے تا کہ حجاج اکرام سے مشابہت ہو جائے ۔ (مسلم)
- ❁ قربانی فربہ، صحت مند اور عیب سے پاک جانور کی پیش کرنی چاہیئے ۔ (ابن ماجہ)

- بکری، دُنبہ، بھیڑ ایک سال کی، گائے دو سال کی اور اونٹ پانچ سال کا ہونا چاہیئے۔
- گائے، بھینس اور اونٹ کی قربانی سات افراد کی طرف سے ادا کی جا سکتی ہے (مسلم)
- ضروری ہے کہ جانور عید کی نماز کی ادائیگی کے بعد ذبح کیا جائے۔ (متفق علیہ)
- جانور کو تیز چھری سے اور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا چاہیئے۔
- عیدالاضحٰی کے روز قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھانا پینا مسنون عمل ہے۔ (ترمذی)
- مستحب ہے کہ گوشت کے تین حصے کیے جائیں۔ ایک فقراء کے لئے، ایک رشتہ داروں اور احباب کے لئے اور ایک اپنے لئے۔
- ۱۰ تا ۱۳ ذی الحجہ (ایام تشریق) میں روزے رکھنا منع ہے کیوں کہ یہ کھانے پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں۔ (مسلم)

منکرینِ سُنت کے اعتراضات:

قربانی صرف حاجیوں کے لئے ہے:

نبی کریمؐ نے مدینہ میں دس برس کے دوران ہر سال قربانی ادا فرمائی جبکہ حج صرف سن 10ھ میں ادا فرمایا۔ (ترمذی)

قربانی وسائل کا ضیاع ہے:

ضیاع کا اندیشہ منٰی میں تو ہو سکتا ہے جہاں کئی ہزار قربانیاں پیش کی جاتی ہیں لیکن ہمارے ہاں تو جانوروں کی ہر شے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

حج یا قربانی کے لئے خرچ کی جانے والی رقم سے خدمتِ خلق کی جانی چاہیئے:

☆ حج اور قربانی اللہ کے حقوق میں سے ہیں:

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرہ: 196)

''اور اللہ (کی خوشنودی) کیلئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔''

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام: 162)

''کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔''

☆ یہ جائز نہیں کہ حقوق العباد کو حقوق اللہ کی Cost پر ادا کیا جائے۔

☆ خدمتِ خلق کے لئے زکوٰۃ اور صدقات نافلہ استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

☆ قرآن اور سُنت کے واضح حکم کے بعد اپنی عقل کی بنیاد پر برعکس رائے پیش کرنا جائز نہیں۔ قربانی کا حکم دینے کے بعد اللہ نے فرمایا کہ:

''اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا'' (الحج: 34)

تمہارا معبود، معبودِ واحد ہے، پس اسی کے لئے اپنے آپ کو جھکا دو''

یعنی حکم آنے کے بعد اب سوچنا نہیں عمل کرنا ہے۔

☆ قرآن و سُنت کے احکامات کو معین صورت میں ادا کرنا ضروری ہے یعنی حج یا قربانی کے لئے خرچ کی جانے والی رقم کسی اور انداز سے کارِ خیر میں خرچ نہیں کی جا سکتی۔

رُوحِ قربانی:

قربانی کی روح ہے تقوٰی:

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (الحج: 37)

''اللہ تک نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اُس تک تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے۔''

قربانی تقوٰی کے ساتھ ہی مقبول ہوتی ہے:

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (المائدہ: 27)

''اللہ متقین ہی کی (قربانی) قبول فرماتا ہے۔''

شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

❁ اللہ کی قربت تقویٰ ہی سے حاصل ہوتی ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (الحجرات:13)

"اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔"

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ○ (یونس:62 - 63)

"سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔"

❁ تقویٰ کیا ہے؟ (حضرت اُبی بن کعبؓ کی وضاحت)

اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانا یعنی فسادِ نیت اور فسادِ عمل سے بچنے کی کوشش کرنا۔

❁ حاصل قربانی:

❁ قربانی محض رسم نہیں بلکہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارا جینا مرنا اللہ کے لئے ہے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الانعام:162)

"کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔"

؎ میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں میں اسی لئے نمازی

❁ قربانی پیش کرتے وقت جب ہم یہ الفاظ ادا کرتے ہیں اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تو گویا اللہ سے وعدہ کرتے ہیں کہ:

☆ پوری زندگی میں اللہ کی اطاعت فرماں برداری اختیار کریں گے

☆ ہر وقت مال اور جان اللہ کی خوشنودی کے لئے لگانے کو تیار رہیں گے

☆ اپنی عزیز ترین شے رضائے الٰہی کی خاطر لگانے سے دریغ نہ کریں گے

اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو

قربانی محض ایک رسم (Ritual) ہے یا گوشت کھانے کا سالانہ تہوار ہے

؎ رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے
وہ دل وہ آرزو باقی نہیں ہے
نماز و روزہ و قربانی و حج
یہ سب باقی ہیں تو باقی نہیں ہے

؎ رہ گئی رسم اذاں روحِ بلالی نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقینِ غزالی نہ رہی

قربانی کی دعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (ابوداؤد، ترمذی)

"میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اُسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ کہہ دو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو تمام جہان والوں کا رب ہے۔ اے اللہ (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔ اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے قیام کے اغراض و مقاصد

1- عربی زبان کی تعلیم و ترویج

2- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق

3- علوم قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت

4- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلیم و تعلّمِ قرآن کو مقصد زندگی بنالیں

اور

5- ایک ایسی ''قرآن اکیڈمی'' کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

DONATIONS FOR
ANJUMAN KHUDDAM-UL-QURAN SINDH, KARACHI
ARE EXEMPTED FROM INCOME TAX
U/S 2(36) (c) OF INCOME TAX ORDINANCE 2001

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

1- **لاہور** : 67-A، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور
فون: (042) 6316638 - 6366638 فیکس: (042) 6305110
ای میل: lahore@tanzeem.org

2- **اسلام آباد** : مکان نمبر 20، گلی نمبر 1، فیض آباد ہاؤسنگ اسکیم نزد فلائی اوور، ج 1-8/4
فون: (051)4434438 فیکس: (051)4435430
ای میل: islamabad@tanzeem.org

3- **پشاور** : 18-A، ناصر مینشن شوبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور
فون/فیکس: (091) 214495

4- **نوشہرہ**: آفس نمبر 4، دوسری منزل، کنٹونمنٹ پلازہ نزد بس اسٹینڈ
فون: (0923)610250 فیکس: (0923)613532
ای میل: nowshera@tanzeem.org

5- **فیصل آباد**: P-157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ، فیصل آباد
فون/فیکس: (041) 624290

6- **ملتان** : قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، ملتان فون/فیکس: (061) 521070

7- **گوجرانوالہ**: خواجہ بلڈنگ، بیرون ایمن آبادی گیٹ نزد شیرانوالہ باغ
فون: (0431) 271673

8- **جھنگ** : مکان نمبر B-XII-1088/I، محلہ چمن پورہ، جھنگ صدر
فون: (0471) 620637 فیکس: (0471) 614220

9- **سکھر**: 7-A، ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر فون: (071) 30641

10- **کوئٹہ**: 28 سید بلڈنگ، بالمقابل پبلک ہیلتھ اسکول، جناح روڈ فون: (081)842969